السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب پاخانہ وغیرہ پاک ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب یا پاخانہ وغیرہ پاک تھا۔ بلکہ روایات سے ثابت ہے کہ بعض دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کرتے(1) اور بعض دفعہ پتھروں سے(2)اور بسا اوقات دونوں کو جمع کرلیتے۔(3) پھر پیشاب کےلئے نرم زمین تلاش کرتے تاکہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچ سکیں(4) اور لیٹرین بھی استعمال کرتے۔(5) اور ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں بھول کرجائے نماز پر آکھڑے ہوئے۔ یاد آنے پر پہلے غسل کیا پھر نماز پڑھائی۔(6) (بخاری کتاب الصلوٰۃ) ظاہر ہے کہ ان تمام امور کا اہتمام پیشاب پاخانے وغیرہ کی نجاست کی بنا پر کیا جاتا تھا۔

(۔ صحیح البخاری کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء(150۔1151

(۔ صحیح البخاری ایضا باباب الاستنجاء بالحجارۃ(155)۔(23860

۔ علامہ البانی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اس مسئلہ میں کوئی حدیث صحیح نہیں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو روایت ''اہل قباء'' والوں کے بارے میں ہے۔ وہ ضعیف الاسناد ہے اس کو نووی ابن حجر وغیر ھما نے بھی3 ضعیف قرار دیا ہے۔ تمام المنة (ص:65) وقال الھیثمی فی المجمع (1/212) رواہ البزار وفیہ محمد بن عبد العزیز بن عمر الزہری ضعفہ البخاری والنسائی وغیرھما۔

(۔ بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث (1/205) برقم (65) وقال البوصیری فی اتحاف الخیرہ۔۔۔ برقم (644) ھذا اسناد ضعیف بتدلیس الولید بن مسلم وضعیف الجامع الصغیر للالبانی(44331

(۔ صحیح البخاری ایضا باب من تبرز علی لبنتن (145) وباب التبرز فی البیوت(148۔5149

(۔ صحیح البخاری کتاب الغسل باب ازاز کرفی المسجدانہ جنب۔۔۔(6275

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص265

محدث فتویٰ